

DELL

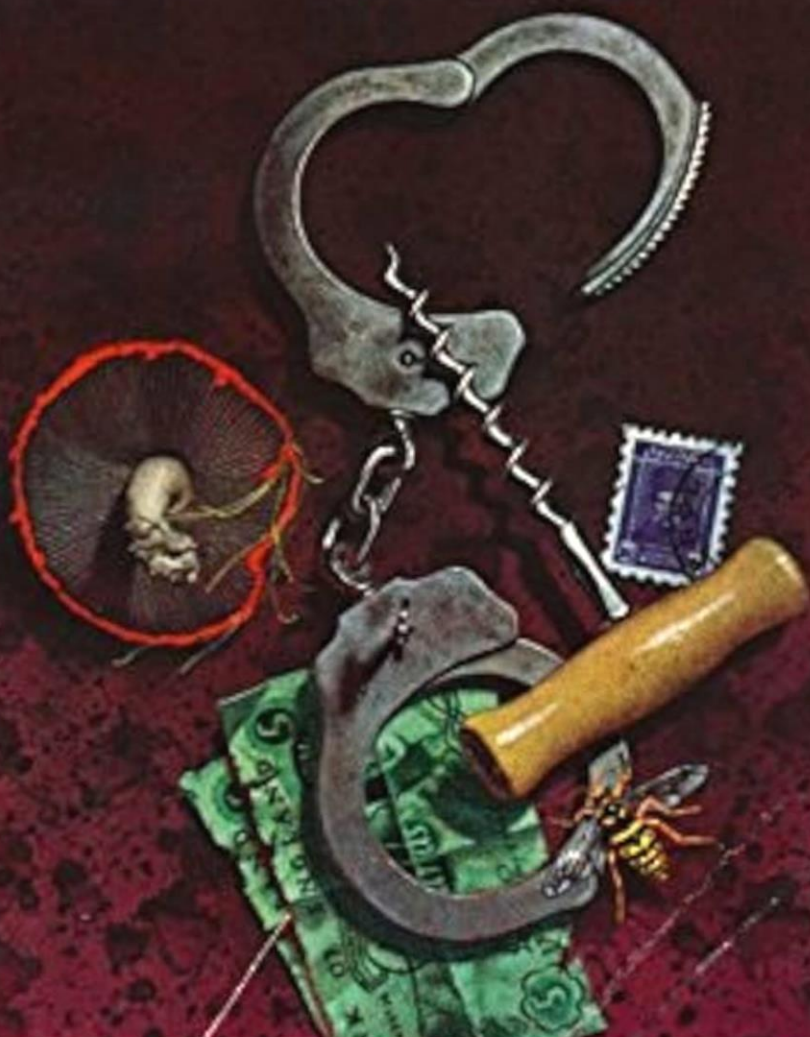
6548

50c

# AGATHA CHRISTIE

## PARTNERS IN CRIME

مترجمہ : حاعفہ فاطمہ





TOMMY &  
TUPPENCE

*Agatha  
Christie*

---

A POT OF TEA

---

A SHORT STORY

# فلیٹ میں پری

مسز تھامس بیریس فورڈ نے صوفے پر اپنی پوزیشن بدلی اور فلیٹ کی کھڑکی سے اداسی سے باہر دیکھنے لگیں۔ سامنے کا منظر کچھ خاص نہ تھا، بس سڑک کے پار ایک چھوٹا سا فلیٹوں کا بلاک نظر آ رہا تھا۔ انہوں نے آہ بھری اور پھر جمائی لی۔

"کاش،" انہوں نے کہا، "کچھ ہو جائے۔"

ان کے شوہر نے سر اٹھا کر سیٹی انداز میں دیکھا۔

"احتیاط کرو، ٹپنس، آپ کی یہ سنسنی خیزی کی خواہش مجھے پریشان کرتی ہے۔"

ٹپنس نے آہ بھری اور خوابناک انداز میں آنکھیں بند کر لیں۔

"تو، ٹومی اور ٹپنس کی شادی ہو گئی،" وہ گنگنائیں، "اور وہ ہمیشہ خوشی خوشی رہنے

لگے۔

اور چھ سال بعد بھی وہ اب تک ساتھ خوشی سے رہ رہے ہیں۔ یہ کتنی عجیب بات

ہے،" انہوں نے کہا، "کہ زندگی ہمیشہ وہ نہیں ہوتی جیسا ہم سوچتے ہیں۔"

"بہت گہری بات کہی، ٹپنس۔ لیکن یہ تمہاری لمباجاد نہیں ہے۔ بڑے بڑے شاعر

اور عالم یہ بات تم سے بہتر انداز میں پہلے بھی کہ چکے ہیں۔"

"چھ سال پہلے،" ٹپنس بولیں، "میں یقین سے کہتی کہ اگر ہمارے پاس چیزیں

خریدنے کو کافی پیسے ہوں، اور تم میرے شوہر ہو، تو ساری زندگی ایک میٹھی دھن کی

طرح خوشگوار گزرے گی، جیسا کہ تمہارے کسی شاعر نے کہا ہے۔"

جرائم میں ہمسفر  
 "تو کیا تمہیں مجھ سے یا پیسوں سے بوریت ہو گئی ہے؟" ٹومی نے سرد لہجے میں پوچھا۔

"بوریت صحیح لفظ نہیں،" ٹینس نے پیار سے کہا۔ "بس میں اپنی نعمتوں کی عادی ہو گئی ہوں۔ جیسے آدمی کبھی یہ نہیں سوچتا کہ ناک سے سانس لینا کتنی بڑی نعمت ہے، جب تک اسے زکام نہ ہو جائے۔"

"کیا میں تمہیں نظر انداز کرنا شروع کر دوں؟" ٹومی نے تجویز دی۔ "دوسری عورتوں کو نانٹ کلب لے جایا کروں؟"

"فائدہ نہیں،" ٹینس نے کہا۔ "تم وہیں مجھے دوسرے مردوں کے ساتھ ملو گے۔ اور تمہیں صاف پتا ہوگا کہ مجھے ان مردوں میں دلچسپی ہو سکتی ہے، جبکہ تمہیں اپنی عورتوں سے کوئی دلچسپی نہیں ہوگی۔ عورتیں ہمیشہ زیادہ چالاک اور مکمل ہوتی ہیں۔" "صرف عاجزی میں مرد بازی لے جاتے ہیں،" شوہر نے دھیرے سے کہا۔ "لیکن تمہیں کیا مسئلہ ہے، ٹینس؟ یہ بے چینی اور اُداسی کیوں ہے؟"

"مجھے سمجھ نہیں آتا۔ بس میں چاہتی ہوں کہ کچھ عجیب ہو۔ کچھ دلچسپ۔ کیا تمہیں جرمن جاسوسوں کا پیچھا کرنا یاد نہیں؟ وہ خطرناک دن کتنے شاندار تھے۔ حالانکہ میں جانتی ہوں کہ تم اب بھی خفیہ سروس سے وابستہ ہو، مگر اب تو سارا کام دفتر کا ہے۔"

"میرا مطلب ہے کہ تم چاہتی ہو کہ وہ مجھے روس کے کسی اندھیرے علاقے میں بھیج دیں، جہاں میں بالشوئک شراب فروش کے بھیس میں کام کروں؟"

"ٹینس نے کہا۔ "اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا،" وہ مجھے تمہارے ساتھ جانے نہیں دیں گے، جبکہ اصل میں تو میں ہی ہوں جسے کچھ کرنے کی شدید خواہش ہے۔ کچھ کرنے کو ہو، بس یہی بات میں سارا دن دہراتی رہتی ہوں۔"

جرائم میں ہمسفر

ٹومی نے ہاتھ ہلاتے ہوئے کہا۔ عورتوں کا دائرہ کار، "ناشتے کے بعد بیس منٹ کا کام ہی کافی ہے کہ گھر کی رونق قائم رہے۔ تمہیں کس بات کی شکایت ہے؟"

"تمہارا گھرداری کا نظام اتنا زبردست ہے، ٹپنس، کہ اب تو وہ ایک جیسا اور بورنگ لگنے لگا ہے۔"

"مجھے شکر گزاری پسند ہے،" ٹپنس نے کہا۔

"تمہارے پاس تو کام ہے،" وہ بولی، "لیکن سچ بتاؤ، ٹومی، کیا تمہیں کبھی اندر سے کوئی خواہش نہیں ہوتی کہ زندگی میں کچھ سنسنی خیز ہو؟"

"نہیں،" ٹومی نے کہا، "کم از کم مجھے ایسا لگتا ہے کہ نہیں۔ چیزوں کے ہونے کی خواہش کرنا آسان ہے۔ لیکن ہو سکتا ہے وہ خوشگوار نہ ہوں۔"

"کتنے محتاط ہوتے ہیں مرد،" ٹپنس نے آہ بھری۔ "کیا تمہیں کبھی دل ہی دل میں کسی رومانس یا مہم جوئی کی خواہش نہیں ہوتی؟"

ٹومی نے پوچھا۔ "تم نے کیا پڑھنا شروع کر دیا ہے، ٹپنس؟"

"سوچو، کتنا زبردست ہوتا اگر دروازے پر زور زور سے دستک ہوتی، ہم دروازہ کھولتے اور ایک زخمی آدمی اندر لڑکھڑاتا ہوا آتا۔"

"اگر وہ مرچکا ہو تو لڑکھڑاتا نہیں سکتا،" ٹومی نے تنقیدی انداز میں کہا۔

"تم میری بات سمجھ رہے ہو،" ٹپنس بولی۔ "وہ ہمیشہ آخری سانسوں میں اندر آتے ہیں، ہمارے قدموں میں گر پڑتے ہیں، اور کوئی عجیب سا جملہ کہتے ہیں۔ جیسے، 'خونخوار چیتا'، یا کچھ ایسا ہی۔"

"میری رائے ہے تم شوپن ہاؤر یا ایمانوئل کانٹ کو پڑھو،" ٹومی نے کہا۔

"ایسا کچھ تمہیں پڑھنا چاہیے،" ٹپنس بولی۔ "تم اب آرام دہ اور موٹے ہوتے جا رہے ہو۔"

جرائم میں ہمسفر  
 "میں موٹا نہیں ہو رہا!" ٹومی نے غصے سے کہا۔ "اور ویسے بھی تم خود بھی تو ورزش کرتی ہو۔"

"سب ہی کرتے ہیں،" ٹینس نے جواب دیا۔ "جب میں نے کہا تم موٹے ہو رہے ہو، تو میرا مطلب ظاہری نہیں تھا، اندرونی طور پر تم خوشحال، مطمئن اور آرام طلب ہوتے جا رہے ہو۔"

ٹومی نے کہا۔ "مجھے سمجھ نہیں آرہی تمہیں کیا ہو گیا ہے،"  
 "مہم جوئی کی روح آگئی ہے،" ٹینس نے کہا۔ "یہ رومانس کی خواہش سے بہتر ہے، جو مجھے کبھی بکھار آہی جاتی ہے۔ میں سوچتی ہوں کہ کسی دن میرا سامنا ایک ایسے مرد سے ہو جو بہت وجہ ہو۔"

"تم مجھے تو ملی چکی ہو، کیا وہ کافی نہیں؟" ٹومی نے کہا۔  
 "ایک سانولا، دبلا پتلا، بے حد طاقتور مرد، جو کچھ بھی سوار کر سکتا ہو، اور جنگلی گھوڑوں کو قابو کر سکتا ہو۔"

"جس نے بھیڑ کی کھال کی پتلون اور کاوبوائے ہیٹ پہنی ہو؟" ٹومی نے طنزیہ انداز میں کہا۔

"اور جو جنگلوں میں رہ چکا ہو،" ٹینس نے بات جاری رکھی۔ "مجھے چاہیے کہ وہ مجھ سے بے پناہ محبت کرنے لگے۔ اور میں اُسے ٹھکرا دوں، اپنی شادی کی قسمیں نہ توڑوں، لیکن دل ہی دل میں میرے جذبات اُس کی طرف مائل ہوں۔"

"اچھا،" ٹومی نے کہا، "میں بھی چاہتا ہوں کہ میری ملاقات کسی بہت خوبصورت لڑکی سے ہو۔ ایسی لڑکی جس کے بال مکئی کی طرح سنہری ہوں، اور وہ مجھ سے شدت سے محبت کرنے لگے۔ البتہ، میں اُسے ٹھکراؤں گا نہیں۔ بلکہ سچ یہ ہے کہ میں تو بالکل بھی نہیں ٹھکراؤں گا۔"

"یہ تو شرارتی والی بات ہے،" ٹینس نے کہا۔

جرائم میں ہمسفر  
ٹومی نے کہا، "کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ، ٹینس؟" تم نے پہلے کبھی اس طرح بات نہیں کی۔

ٹینس نے کہا۔ "نہیں، لیکن اندر ہی اندر میں کافی عرصے سے گھٹی گھٹی سی کیفیت میں ہوں،" دیکھو، جب انسان کے پاس سب کچھ ہوتا ہے۔ خاص طور پر اتنے پیسے کہ جو دل چاہے خرید لے۔ تو یہ بہت خطرناک ہوتا ہے۔ البتہ، ٹوپوں کی خریداری کا سہارا رہتا ہے۔"

"تمہارے پاس پہلے ہی کوئی چالیس ٹوپیاں ہوں گی،" ٹومی نے کہا، "اور وہ سب ایک جیسی لگتی ہیں۔"

"ٹوپیاں ایسی ہی ہوتی ہیں،" ٹینس نے کہا۔ "وہ واقعی ایک جیسی نہیں ہوتیں۔ لیکن ان میں معمولی فرق ہوتا ہے۔ میں نے آج صبح ویولیٹ کی دکان میں ایک بہت خوبصورت ٹوپی دیکھی۔"

"کیا تمہارے پاس کرنے کو بس یہی رہ گیا ہے کہ ایسی ٹوپیاں خریدتی پھر ورنہ کی ضرورت نہیں۔"

ٹینس نے کہا، "بس یہی بات ہے!" بالکل یہی مسئلہ ہے۔ اگر میرے پاس کرنے کو کچھ بہتر ہوتا۔ شاید مجھے کچھ فلاحی کام شروع کر دینا چاہیے۔ اوہ ٹومی، کاش کچھ دلچسپ ہو جائے۔ میں واقعی محسوس کرتی ہوں کہ یہ ہمارے لیے اچھا ہوگا۔ کاش ہمیں کوئی پری مل جائے۔"

"آہ! ٹومی نے کہا۔ "یہ بڑی دلچسپ بات ہے جو تم نے کہی۔" وہ اٹھا، کمرے میں گیا، میز کی دراز کھولی اور وہاں سے ایک چھوٹی سی تصویر نکال کر ٹینس کو دی۔

"اوہ! ٹینس نے کہا، "تو تم نے تصویریں دھلوالی ہیں۔ یہ کون سی ہے؟ جو تم نے اس کمرے کی لی تھی یا جو میں نے لی تھی؟"

جرائم میں ہمسفر  
 "یہ وہ ہے جو میں نے لی تھی۔ تمہاری تصویر ٹھیک نہیں آئی، تم نے روشنی کم رکھی تھی۔ ہمیشہ ایسا ہی کرتی ہو۔"

ٹپنس نے کہا۔ "یہ جان کر تمہیں خوشی ہوئی ہوگی کہ ایک کام تو تم مجھ سے بہتر کر لیتے ہو،"

"یہ فضول بات ہے،" ٹومی نے کہا، "لیکن ابھی کے لیے نظر انداز کر رہا ہوں۔ میں تمہیں یہ چیز دکھانا چاہتا تھا۔"

اس نے تصویر پر ایک چھوٹے سے سفید دھبے کی طرف اشارہ کیا۔

"یہ فلم پر خراش ہے،" ٹپنس نے کہا۔

"بالکل نہیں،" ٹومی نے کہا۔ "یہ، ٹپنس، ایک پری ہے۔"

"ٹومی، تم پاگل ہو!"

"خود دیکھ لو۔"

اس نے اسے ایک میگنیفائن گلاس دیا۔ ٹپنس نے تصویر کو غور سے دیکھا۔ اگر ذرا سا تخیل سے کام لیا جائے تو یہ دھبہ ایک چھوٹے سے پروں والے جاندار جیسا لگتا تھا جو فائر پلیس پر بیٹھا ہو۔

"اس کے پر ہیں!" ٹپنس نے خوشی سے کہا۔ "کتنا مزے کا ہے، ہمارے فلیٹ

میں ایک زندہ پری! کیا ہم سر آر تھر کونن ڈوئل کو خط لکھیں؟

اوہ، "ٹومی، کیا تمہیں لگتا ہے وہ پری ہماری کچھ دعائیں یا خواہشیں پوری کرے گی؟"

"جلد پتا چل جائے گا،" ٹومی نے کہا۔ "تم تو سارا دن دل سے چاہ رہی ہو کہ کچھ ہو جائے۔"

اسی وقت دروازہ کھلا، اور ایک لمبا سا پندرہ سالہ لڑکا اندر آیا، جو یہ طے نہیں کر پایا تھا کہ وہ نوکر ہے یا درباری۔ وہ بڑے شاندار انداز سے بولا۔



"میڈم، کیا آپ گھر پر ہیں؟ دروازے کی گھنٹی بجی ہے۔"

ٹینس نے اجازت دینے کا اشارہ کیا، اور جب البرٹ دروازہ کی طرف بڑھا تو اس نے آہ بھری اور کہا۔

"کاش البرٹ سینما نہ جایا کرے۔ اب تو وہ آئی لینڈ کے نوکروں کی نقل اتارنے لگا ہے۔ شکر ہے، میں نے اس کی یہ عادت چھڑا دی ہے کہ لوگوں کے کارڈز سے میں رکھ کر مجھے لا کر دے۔"

دروازہ دوبارہ کھلا اور البرٹ نے بڑے شاہانہ انداز میں اعلان کیا: "مسٹر کارٹر!"

"چیف! ٹومی حیرت سے بڑبڑایا۔  
ٹینس خوشی سے اچھل پڑی اور ایک لمبے، سفید بالوں والے شخص کو خوش آمدید کہا، جس کی آنکھیں تیز اور مسکراہٹ سے تھکی ہوئی تھیں۔  
"مسٹر کارٹر، آپ کو دیکھ کر خوشی ہوئی!"

"یہ سن کر اچھا لگا، مسز ٹومی۔ اب مجھے ایک سوال کا جواب دو۔ زندگی کیسی گزر رہی ہے؟"

"ٹھیک ہے، لیکن بورنگ ہے،" ٹینس نے ہنستے ہوئے کہا۔

"یہ تو اور بھی اچھا ہے!" مسٹر کارٹر بولے۔ "لگتا ہے میں تم دونوں کو صحیح موڈ میں دیکھ رہا ہوں۔"

ٹینس بولی۔ "یہ بات سن کر تو لگتا ہے کچھ مزے دار ہونے والا ہے!"

اسی دوران البرٹ، اب بھی آئی لینڈ کے درباری کی نقل اتارتے ہوئے، چائے لے آیا۔ جب وہ کام بغیر کسی گڑبڑ کے مکمل ہو گیا اور دروازہ بند ہو گیا، تو ٹینس دوبارہ جوش سے بولی۔

"آپ واقعی کسی مشن کی بات کر رہے ہیں، مسٹر کارٹر؟ کیا آپ ہمیں روس کے کسی خفیہ مشن پر بھیجنے والے ہیں؟"

"بالکل ایسا نہیں،" مسٹر کارٹر نے مسکرا کر کہا۔

"لیکن کچھ ہے ضرور؟"

"ہاں، واقعی کچھ ہے۔ اور میرا نہیں خیال کہ تم جیسی خاتون خطرات سے گھبراتی ہو، ہے نا، مسز ٹومی؟"

ٹپنس کی آنکھیں جوش سے چمکنے لگیں۔

"ایک خاص کام ہے جو ہمیں کسی پر بھروسہ کر کے دینا ہے، اور مجھے لگا... بس لگا کہ یہ کام تم دونوں کے لیے مناسب ہو سکتا ہے۔"

"آگے کیسے،" ٹپنس نے دلچسپی سے کہا۔

"میں دیکھ رہا ہوں تم ڈیلی لیڈر اخبار پڑھتے ہو،" مسٹر کارٹر نے کہا اور میز سے اخبار اٹھایا۔

انہوں نے اشتہاروں کے صفحے پر ایک اشتہار کی طرف اشارہ کیا اور وہ اخبار ٹومی کی طرف بڑھا دیا۔

"یہ پڑھو،" انہوں نے کہا۔

ٹومی نے پڑھا۔ "دی انٹرنیشنل ڈیٹیکٹو ایجنسی، تھیوڈور بلنٹ، منیجر۔ نجی تفتیشیں۔ تجربہ کار اور بھروسے مند ایجنٹس کی بڑی ٹیم۔ مکمل رازداری۔ مشاورت مفت۔ ۱۱۸ ہیلیم اسٹریٹ، ڈبلیو۔ سی۔"

ٹومی نے سوالیہ نظروں سے مسٹر کارٹر کی طرف دیکھا۔ انہوں نے سر ہلایا۔

"یہ ڈیٹیکٹو ایجنسی کافی عرصے سے بند پڑی ہے،" انہوں نے آہستہ سے کہا۔

"میرے ایک دوست نے یہ سستی قیمت پر خرید لی ہے۔ ہم سوچ رہے ہیں کہ اسے دوبارہ چالو کریں، کم از کم چھ مہینے کے لیے آزمائشی طور پر۔ اور ظاہر ہے، اس دوران اسے ایک منیجر کی ضرورت ہوگی۔"

"لیکن تھیوڈور بلنٹ کا کیا ہوگا؟" ٹومی نے پوچھا۔

جرائم میں ہمسفر  
 "مسٹر بلنٹ نے کچھ غلطیاں کی ہیں، افسوس کے ساتھ۔ دراصل، پولیس کو مداخلت کرنا پڑی۔ اب وہ جیل میں ہیں، اور وہ ہمیں وہ باتیں نہیں بتا رہے جو ہم جاننا چاہتے ہیں۔"

"سمجھ گیا، سر،" ٹومی نے کہا۔ "کم از کم، میرا خیال ہے کہ سمجھ گیا ہوں۔"  
 "میری تجویز ہے کہ تم دفتر سے چھ مہینے کی رخصت لے لو۔ وجہ بتا دینا کہ طبیعت خراب ہے۔ اور اگر تم چاہو تو 'تھیوڈور بلنٹ' کے نام سے ایک جاسوس ایجنسی چلاؤ، تو وہ میرا مسئلہ نہیں ہوگا،" مسٹر کارٹر نے کہا۔  
 ٹومی نے اپنے چیف کو غور سے دیکھا۔

"کوئی خاص ہدایات، سر؟"  
 "مسٹر بلنٹ کچھ غیر ملکی کام بھی کیا کرتے تھے۔ دھیان رکھنا، نیلے رنگ کے لفافے جن پر روس کا ڈاک ٹکٹ لگا ہو۔ یہ خطوط ایک گوشت فروش کی طرف سے ہوں گے جو اپنی بیوی کو تلاش کر رہا ہے، جو کچھ سال پہلے پناہ گزین کے طور پر یہاں آئی تھی۔ اس ڈاک ٹکٹ کو ہلکا سا گیلہ کرنا، تمہیں اس کے نیچے نمبر ۶۱ لکھا ملے گا۔ ان خطوط کی ایک کاپی بنانا اور اصل مجھے بھیج دینا۔"

"اور اگر کوئی شخص دفتر آ کر نمبر ۶ کا ذکر کرے، تو فوراً مجھے اطلاع دینا۔"  
 "سمجھ گیا، سر،" ٹومی نے کہا۔ "اور ان ہدایات کے علاوہ؟"  
 مسٹر کارٹر نے میز سے اپنے دستانے اٹھائے اور جانے کی تیاری کی۔  
 "باقی ایجنسی تم جیسے چاہو چلا سکتے ہو۔ مجھے لگا۔" "اُن کی آنکھوں میں ہلکی سی شوخی تھی۔" کہ شاید مسز ٹومی کو بھی تھوڑی جاسوسی کرنے میں مزہ آنے لگا۔

اختتام۔۔۔۔۔

# پہلے کا ایک کپ

مسٹر اور مسز بیرس فورڈ نے چند دن بعد "انٹرنیشنل ڈیٹیکٹو ایجنسی" کے دفتر کا کنٹرول سنبھال لیا۔ یہ دفتر بلومزبری کے ایک پرانی سے عمارت کی دوسری منزل پر تھا۔

باہر والے چھوٹے کمرے میں البرٹ، جو پہلے آئی لینڈ کا نوکر بنا ہوا تھا، اب دفتر کا ملازم بن گیا تھا، اور یہ کردار اس نے بہت خوبی سے نبھایا۔ ایک کاغذی تھیلی میں ٹافیاں، سیاہی سے بھرے ہاتھ، اور بکھرے بال — اس کا یہ تصور تھا کہ دفتر کے لڑکے ایسے ہی ہوتے ہیں۔

اس دفتر کے بیرونی کمرے سے دو دروازے اندرونی کمروں کو جاتے تھے۔ ایک دروازے پر "کلرک" اور دوسرے پر "پرائیویٹ" لکھا تھا۔ پرائیویٹ دروازے کے پیچھے ایک چھوٹا لیکن آرام دہ کمرہ تھا جس میں ایک بڑی سی میز، کچھ فائلیں (جو دکھاوے کے لیے تھیں اور اندر سے خالی)، اور مضبوط چمڑے کی کرسیاں رکھی گئی تھیں۔ میز کے پیچھے فرضی مسٹر بلنٹ (ٹومی) بیٹھے تھے، جیسے وہ ہمیشہ سے ایک جاسوسی ادارہ چلا رہے ہوں۔ ان کے پاس ایک ٹیلیفون بھی رکھا تھا۔ ٹپنس اور انہوں نے فون پر بات کرنے کے کئی ڈرامائی انداز پہلے سے ہی ریہرسل کر رکھے تھے، اور البرٹ کو بھی اپنی ہدایات دی گئی تھیں۔

جرائم میں ہمسفر

ساتھ والے کمرے میں ٹپنس بیٹھی تھی، جس کے پاس ایک ٹائپ رائٹر تھا، اور اس کے کمرے میں عام معیار کی میز اور کرسیاں تھیں۔ ایک گیس چولہا بھی تھا، تاکہ چائے بنائی جاسکے۔

صرف ایک چیز کی کمی تھی — اور وہ تھے گاہک۔

شروع میں جب نیا دفتر شروع ہوا تو ٹپنس بہت خوش تھی اور اس کے دل میں کئی امیدیں تھیں۔

"یہ سب کچھ کتنا زبردست ہوگا،" اُس نے کہا، "ہم قاتلوں کو پکڑیں گے، کھوئے ہوئے خزانے ڈھونڈیں گے، گمشدہ لوگوں کو تلاش کریں گے اور چوروں کو بے نقاب کریں گے۔"

یہ سن کر ٹومی نے حقیقت کا کچھ سخت رخ دکھایا۔

"ذرا سنبھلو ٹپنس، اور وہ سستے جاسوسی ناول بھول جاؤ جو تم پڑھتی ہو۔ اگر ہمیں کوئی گاہک ملا بھی، تو وہ صرف ایسے شوہر ہوں گے جو اپنی بیویوں پر شک کرتے ہیں، یا بیویاں جو شوہروں پر نظر رکھوانا چاہتی ہیں۔ زیادہ تر کیس طلاق کے ثبوت کے لیے ہوتے ہیں۔"

"اوہ!" ٹپنس نے ناک چڑھاتے ہوئے کہا۔ "ہم طلاق کے کیسز نہیں لیں گے۔ ہمیں اپنی نئی پیشہ ورانہ ساکھ کا معیار اونچا رکھنا ہے۔"

"ہاں، لیکن۔۔۔" ٹومی نے کچھ شک سے کہا۔

اب، ایک ہفتہ گزر چکا تھا، اور دونوں کچھ مایوس سے تھے۔

"تین بے وقوف عورتیں جن کے شوہر ویک اینڈ پر کہیں چلے جاتے ہیں،" ٹومی نے آہ بھری۔ "جب میں دوپہر کے کھانے کے لیے گیا تھا، کوئی آیا؟"

"ایک موٹے سے بوڑھے آدمی کی بیوی جو کافی پھل لگتی تھی،" ٹپنس نے افسوس سے کہا۔ "میں نے اخباروں میں تو کئی بار پڑھا ہے کہ طلاق کا مسئلہ بڑھ رہا ہے، لیکن

جرائم میں ہمسفر

اب جا کر دل سے سمجھ میں آیا ہے۔ میں تھک گئی ہوں بار بار یہ کہتے ہوئے۔ 'ہم طلاق کے کیسز نہیں لیتے۔' "

"اب تو ہم نے اشتہار میں بھی لکھ دیا ہے،" ٹومی نے یاد دلایا۔ "اس لیے اب آسان ہوگا۔"

"ہم نے اشتہار بھی بہت دلکش انداز میں دیا ہے،" ٹینس نے اداسی سے کہا۔  
"لیکن پھر بھی، میں ہارمانے والی نہیں۔ اگر ضرورت پڑی تو میں خود کوئی جرم کر لوں گی، اور تم اسے حل کرو گے۔"

"اور اس سے کیا ہوگا؟ سوچو میرے جذبات کا، جب میں تمہیں عدالت میں الوداع کہہ رہا ہوں گا!"

"تم شاید اپنی کنوارے دور کی بات کر رہے ہو،" ٹینس نے معنی خیز انداز میں کہا۔  
ٹومی نے وضاحت کی۔ "میرا مطلب تھا جرائم کی عدالت،"  
"خیر،" ٹینس نے کہا، "کچھ نہ کچھ تو کرنا ہوگا۔ ہم دونوں میں صلاحیت ہے، لیکن اسے آزمانے کا موقع نہیں مل رہا۔"

"مجھے تمہارا حوصلہ پسند ہے، ٹینس۔ تمہیں تو خود پر پورا یقین ہے کہ تم واقعی ذہین ہو۔"

"یقیناً!" ٹینس نے آنکھیں بڑی کرتے ہوئے کہا۔

"حالانکہ تمہیں کسی چیز کا خاص تجربہ نہیں۔"

"لیکن میں نے پچھلے دس سالوں میں چھپنے والے تمام جاسوسی ناولز پڑھ رکھے ہیں!"  
"میں نے بھی،" ٹومی نے کہا، "لیکن میرا خیال ہے کہ یہ سب اتنا مددگار نہیں ہوگا۔"

"تم ہمیشہ مایوسی کی بات کرتے ہو، ٹومی۔ خود پر یقین رکھنا سب سے ضروری ہے۔"

ٹومی نے کہا۔ "تم میں وہ خود اعتمادی تو خوب ہے،"

ٹینس نے سوچتے ہوئے کہا، جاسوسی کہانیوں میں سب آسان لگتا ہے، "کیونکہ وہاں آخر پہلے سے معلوم ہوتا ہے، اور پھر کہانی اس کے حساب سے بنائی جاتی ہے۔ میں سوچ رہی ہوں۔۔۔"

وہ رُکی اور ماتھے پر بل ڈال کر سوچنے لگی۔

"کیا سوچ رہی ہو؟" ٹومی نے پوچھا۔

"میرے ذہن میں ایک خیال آ رہا ہے۔۔۔ ابھی مکمل نہیں ہوا، لیکن آ رہا ہے۔"

وہ اٹھ کر کھڑی ہوئی۔ "میں شاید وہ ٹوپی خریدنے چلی جاؤں جس کا ذکر کیا تھا۔"

"اوہ خدا! ٹومی نے کہا، "ایک اور ٹوپی؟"

"یہ بہت خوبصورت ہے،" ٹینس نے فخر سے جواب دیا۔

وہ پُر عزم چہرے کے ساتھ باہر چلی گئی۔

اگلے کچھ دنوں میں، ٹومی نے کئی بار تجسس سے اس "خیال" کے بارے میں پوچھا،

لیکن ٹینس صرف مسکرا کر سر ہلادیتی اور کہتی، "مجھے تھوڑا وقت دو۔"

پھر ایک خوبصورت صبح، پہلا گاہک آیا—اور سب کچھ بھول گیا۔

دفتر کے بیرونی دروازے پر دستک ہوئی، اور البرٹ، جو ابھی ابھی ایک کھٹی میٹھی

ٹافی منہ میں رکھ رہا تھا، زور سے بولا۔ "آجائیں!"

لیکن جیسے ہی اس نے دروازے پر موجود شخص کو دیکھا، خوشی اور حیرت میں وہ

پوری ٹافی نگل گیا۔ کیونکہ یہ آدمی واقعی کسی اہم شخص جیسا لگتا تھا۔

دروازے میں ایک لمبا، خوبصورتی سے تیار ہوا نوجوان کھڑا تھا۔

"واہ، یہ تو کوئی بڑا رئیس لگتا ہے!" البرٹ نے دل میں سوچا۔ وہ ایسے معاملات میں

اچھی پہچان رکھتا تھا۔

جرائم میں ہمسفر  
یہ نوجوان تقریباً چوبیس سال کا تھا، بال چکنے کر کے پیچھے کیے ہوئے، آنکھوں کے گرد ہلکی سی گلابی رنگت، اور ٹھوڑی تقریباً نہ ہونے کے برابر۔

البرٹ خوشی سے ایک بٹن دباتا ہے، اور فوراً کھرک والے کمرے سے ٹائپ رائٹر کی تیز آوازیں آنے لگتی ہیں — ٹپنس نے فوراً اپنی جگہ سنبھال لی تھی۔ اس طرح کی مصروفیت کی آوازیں سن کر وہ نوجوان اور زیادہ متاثر ہوا۔

"سنیے، کیا یہ وہی جگہ ہے؟ یعنی جاسوسوں کا دفتر — مسٹر بلنٹ کی زبردست ڈیٹیکٹو ٹیم؟ وہی سب کچھ، ہے نا؟"

"کیا آپ خود مسٹر بلنٹ سے ملنا چاہتے ہیں؟" البرٹ نے شک بھرے انداز میں پوچھا جیسے کہنا چاہ رہا ہو کہ یہ آسان نہیں۔

"ہاں... اصل میں یہی ارادہ تھا۔ ممکن ہے؟"

"آپ نے وقت لیا ہوا تو نہیں؟"

"نہیں، افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ وقت نہیں لیا۔"

"ایسے میں فون پر پہلے سے رابطہ کرنا بہتر ہوتا ہے، سر۔ مسٹر بلنٹ بہت مصروف رہتے ہیں۔ اس وقت بھی فون پر ہیں، سکاٹ لینڈ یارڈ نے اُن سے مشورے کے لیے رابطہ کیا ہے۔"

نوجوان خاصا متاثر ہوا۔

البرٹ نے آہستہ آواز میں مزید تفصیل بتائی۔

"حکومتی دفتر سے کچھ اہم کاغذات چوری ہو گئے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ مسٹر بلنٹ یہ کیس سنبھالیں۔"

"اوہ واقعی؟ لگتا ہے وہ بہت خاص آدمی ہیں!"

"ہاں سر، ہمارے پاس اصل چیز ہیں،" البرٹ نے فخر سے کہا۔



جرائم میں ہمسفر

نوجوان ایک سخت کرسی پر بیٹھ گیا، اسے معلوم نہ تھا کہ دو چھوٹے سوراخوں سے دو جوڑی آنکھیں اُسے غور سے دیکھ رہی ہیں — ایک طرف ٹینس، جو وقفے وقفے سے ٹاپنگ کرتے ہوئے جھانک رہی تھی، اور دوسری طرف ٹومی، جو مناسب وقت کا انتظار کر رہا تھا۔

تھوڑی دیر بعد، البرٹ کے ڈیسک پر زور سے گھنٹی بجی۔

"اب باس فارغ ہیں، میں دیکھتا ہوں کہ کیا وہ آپ سے مل سکتے ہیں،" البرٹ نے کہا اور پرائیویٹ دروازے سے اندر گیا۔  
پھر فوراً واپس آیا۔

"ادھر آئیے سر،"

نوجوان کو اندر لے جایا گیا، جہاں ایک خوش مزاج نوجوان، سرخ بالوں والا، چاق و چوبند نظر آنے والا شخص اٹھ کر ملا۔

"بیٹھیں۔ آپ مجھ سے مشورہ کرنا چاہتے ہیں؟ میں ہوں مسٹر بلنٹ۔"

"اوہ واقعی؟" نوجوان نے حیرت سے کہا، "آپ تو بہت کم عمر لگتے ہیں!"

"بوڑھوں کا دور ختم ہو چکا ہے،" ٹومی نے ہاتھ لہراتے ہوئے کہا۔

"جنگ کس نے شروع کی؟ بوڑھوں نے!"

بے روزگاری کی موجودہ حالت کا ذمہ دار کون ہے؟ بوڑھے!

ہر بربادی کی جز؟ پھر وہی بوڑھے!"

"شاید آپ ٹھیک کہتے ہیں،" نوجوان نے جواب دیا، "میں ایک لڑکے کو جانتا ہوں

جو شاعر کہلاتا ہے، وہ بھی ایسے ہی باتیں کرتا ہے۔"

"میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میرے عملے کا کوئی بھی فرد پچیس سال سے زیادہ کا

نہیں ہے۔ یہ حقیقت ہے۔"

جرائم میں ہمسفر  
چونکہ پورا "اعلیٰ تربیت یافتہ" عملہ صرف ٹینس اور البرٹ پر مشتمل تھا، اس لیے  
ٹومی کی بات واقعی سچ تھی۔

مسٹر بلنٹ (یعنی ٹومی) نے کہا۔ "آپ اصل بات کی طرف آئیں،"  
"مجھے ایک گمشدہ شخص کو تلاش کرنا ہے،" نوجوان جلدی سے بول اٹھا۔  
"ٹھیک ہے، براہ کرم تفصیلات بتائیں۔"

"در اصل بات تھوڑی مشکل ہے، مطلب یہ بہت نازک معاملہ ہے، وہ شاید بہت  
ناراض ہو جائے اگر اسے پتا چلے، مطلب... سمجھا نہیں پا رہا ہوں..."  
نوجوان پریشانی سے ٹومی کی طرف دیکھنے لگا۔ ٹومی کو بھنبھلاہٹ ہونے لگی، کیونکہ  
وہ دوپہر کے کھانے کے لیے جانا چاہتا تھا، اور اسے لگ رہا تھا کہ اس نوجوان سے  
بات نکالنا کافی وقت لے گا۔

"کیا وہ خود سے غائب ہوئی ہے، یا آپ کو شک ہے کہ کسی نے اغوا کیا ہے؟"  
ٹومی نے سیدھا سوال کیا۔

"مجھے کچھ پتا نہیں،" نوجوان نے بے بسی سے کہا۔  
ٹومی نے ایک پیڈ اور قلم اٹھایا۔

"سب سے پہلے، اپنا نام بتائیے۔ ہمارا دفتر کا لڑکا کبھی نام نہیں پوچھتا تا کہ گاہک  
کی شناخت راز میں رہے۔"

"ہاں ہاں، اچھی بات ہے۔ میرا نام... میرا نام اسمتھ ہے۔"

"اوہ نہیں،" ٹومی نے کہا، "اصلی نام بتائیے۔"

نوجوان حیرت سے اسے دیکھنے لگا۔

"جی... لارنس سینٹ وینسنٹ۔"

جرائم میں ہمسفر

"بڑی عجیب بات ہے،" ٹومی نے کہا، "کہ دنیا میں بہت کم لوگ واقعی 'اسمٹھ' کہلاتے ہیں۔ لیکن دس میں سے نو آدمی، جو اپنا اصلی نام چھپانا چاہتے ہیں، یہی نام بتاتے ہیں۔ میں اس پر ایک مضمون لکھ رہا ہوں۔"

اسی وقت ٹومی کی میز پر لگی گھنٹی ہلکے سے بجی — یہ اشارہ تھا کہ ٹینس اب گفتگو کرنا چاہتی ہے۔

ٹومی جو پہلے ہی کھانے کے لیے جانا چاہتا تھا اور مسٹر سینٹ و سنٹ سے متاثر نہ تھا، خوشی سے گفتگو چھوڑنے کے لیے تیار ہو گیا۔

"معذرت چاہتا ہوں،" اس نے کہا اور فون اٹھایا۔

چند لمحوں میں اس کے چہرے کے تاثرات بدلنے لگے — حیرت، پریشانی، اور ہلکی سی خوشی۔

"کیا کہہ رہے ہیں؟ خود وزیراعظم؟ جی ہاں، ایسے میں تو مجھے فوراً آنا ہوگا۔"

اس نے فون رکھ دیا اور نوجوان کی طرف مڑا۔

"محترم، مجھے افسوس ہے، لیکن مجھے فوراً جانا پڑے گا۔ آپ اس کیس کی تفصیل میری خفیہ سیکرٹری کو دے دیجیے، وہ اسے سنبھال لیں گی۔"

یہ کہہ کر وہ ساتھ والے کمرے کی طرف بڑھا۔

"مس روٹسن۔"

ٹینس، جو بہت نفاست سے تیار تھی، سیاہ بال صاف ستھرے تھے، گریس دار کالر اور کف پہنے ہوئے، آرام سے اندر آئی۔ ٹومی نے تعارف کروایا اور کمرے سے باہر چلا گیا۔

"مجھے سمجھ آیا ہے کہ ایک خاتون جس میں آپ دلچسپی رکھتے ہیں، لاپتہ ہو گئی ہیں، مسٹر سینٹ و سنٹ؟" ٹینس نے ہلکے سے کہا۔ وہ بیٹھ گئی اور مسٹر بلنٹ کا پیڈ اور فلم اٹھایا۔ "کیا وہ نوجوان ہیں؟"

جرائم میں ہمسفر

"اوہ ہاں، بالکل نوجوان ہیں، اور... اور... بہت خوبصورت بھی ہیں!" سینٹ ونسنٹ نے جوش سے کہا۔

ٹپنس کا چہرہ سنجیدہ ہو گیا۔ "اوہ افسوس،" اس نے آہستہ سے کہا، "امید ہے کہ..."

"آپ کو نہیں لگتا کہ ان کے ساتھ کچھ برا ہو گیا ہے؟" ونسنٹ نے پریشانی سے پوچھا۔

"ہمیں اچھے کی امید رکھنی چاہیے،" ٹپنس نے ایک طرح کی بناوٹی ہمت افزائی کے انداز میں کہا، جس سے سینٹ ونسنٹ اور بھی زیادہ گھبرا گیا۔

"دیکھیں مس روبنسن، آپ کچھ کریں! خرچ کی کوئی پروا نہیں۔ میں نہیں چاہتا کہ اُن کے ساتھ کچھ بھی برا ہو۔ آپ تو بہت سمجھدار لگتی ہیں، اس لیے میں آپ کو یہ راز کی بات بتا رہا ہوں کہ میں اس لڑکی سے بہت محبت کرتا ہوں۔ وہ واقعی لاجواب ہے!"

"براہ کرم، اُن کا نام اور مکمل تفصیل بتائیں،" ٹپنس نے احتیاط سے کہا۔

"ان کا نام جینیٹ ہے۔ مجھے ان کا پورا نام نہیں معلوم۔ وہ ایک ہیٹ کی دکان میں کام کرتی ہیں۔ میڈم ویولیٹ کی، بروک اسٹریٹ میں۔ لیکن وہ بالکل سیدھی اور ایماندار لڑکی ہیں۔ کئی بار مجھے ڈانٹ بھی چکی ہیں۔ میں کل ان کی دکان گیا، باہر کھڑا انتظار کرتا رہا، باقی سب لڑکیاں باہر آئیں لیکن وہ نہیں آئیں۔ پھر پتا چلا کہ وہ اس دن کام پر آتی ہی نہیں تھیں، اور کوئی پیغام بھی نہیں بھیجا۔ میڈم بہت ناراض تھیں۔

میں نے ان کی رہائش کا پتا لیا اور وہاں گیا۔ پتا چلا کہ وہ پچھلی رات گھر بھی نہیں آئیں، اور کسی کو کچھ معلوم نہیں تھا۔ میں تو بالکل پریشان ہو گیا۔ پولیس کے پاس جانے کا سوچا، لیکن جینیٹ کو یہ بات سخت ناپسند ہوتی اگر وہ خود سے کہیں گئی ہوتیں۔ پھر مجھے یاد آیا کہ ایک دن انہوں نے خود اخبار میں آپ کا اشتہار مجھے دکھایا تھا، اور کہا

جرائم میں ہمسفر

تھا کہ ایک عورت جو ہیٹ خریدنے آئی تھی، وہ آپ لوگوں کی قابلیت اور رازداری کی بہت تعریف کر رہی تھی۔ تو میں سیدھا یہاں چلا آیا۔"

"سمجھ گئی،" ٹپنس نے کہا، "ان کی رہائش کا پتہ؟"

نوجوان نے پتہ دے دیا۔

"بس یہی معلومات کافی ہیں،" ٹپنس نے سوچتے ہوئے کہا۔ "ایک بات بتائیں — کیا آپ اس لڑکی سے منگنی کر چکے ہیں؟"

مسٹر سینٹ و سنٹ کا چہرہ شرم سے سرخ ہو گیا۔

"نہیں، ابھی تک تو نہیں۔ میں نے کبھی کچھ کہا نہیں، لیکن جیسے ہی وہ ملیں گی، میں انہیں شادی کی پیشکش کرنے والا ہوں۔ اگر وہ دوبارہ کبھی ملیں تو۔۔۔"

ٹپنس نے پیڈ ایک طرف رکھ دیا۔

"کیا آپ ہماری خصوصی ۲۲ گھنٹے سروس لینا چاہیں گے؟" اس نے پیشہ ورانہ انداز

میں پوچھا۔

"وہ کیا ہے؟" و سنٹ نے پوچھا۔

"اس سروس میں فیس دگنی ہوتی ہے، لیکن ہم اپنے سارے عملے کو کیس پر لگا دیتے ہیں۔ مسٹر سینٹ و سنٹ، اگر وہ لڑکی زندہ ہے، تو کل اسی وقت تک میں آپ کو بتا دوں گی کہ وہ کہاں ہے،" ٹپنس نے اعتماد سے کہا۔

"کیا؟ یہ تو کمال ہے!" و سنٹ خوشی سے بولا۔

"ہم صرف ماہر لوگوں کو ہی کام پر رکھتے ہیں — اور ہم نتائج کی ضمانت دیتے ہیں،" ٹپنس نے صاف اور پُر اعتماد انداز میں کہا۔

"واہ! آپ کے عملے میں تو کمال کے لوگ ہوں گے!"

"جی بالکل،" ٹپنس نے کہا۔ "ویسے، آپ نے اس لڑکی کی مکمل شکل و صورت تو

ابھی بتائی نہیں۔"

جرائم میں ہمسفر

"اس کے بال لاجواب ہیں۔ سنہری رنگ کے، جیسے سورج غروب ہونے کے وقت کا منظر ہو... ہاں، بالکل ویسا ہی! عجیب بات ہے، پہلے میں نے کبھی سورج کے غروب ہونے کو غور سے نہیں دیکھا تھا، لیکن اب شاعری بھی اچھی لگنے لگی ہے، جو پہلے کبھی نہیں لگتی تھی۔"

"سرخ مائل سنہری بال،" ٹینس نے بغیر جذبات کے لکھتے ہوئے کہا۔ "اور قد؟"

"ہاں، تھوڑا لمبا قد ہے۔ آنکھیں لاجواب ہیں، شاید گہری نیلی۔ اور ان کے انداز میں ایک خاص اعتماد ہے۔ بعض دفعہ بندے کو اچانک چپ کر ادیتی ہے۔"

ٹینس نے چند اور باتیں نوٹ کیں، پھر نوٹ بک بند کی اور کھڑی ہوئی۔

"اگر آپ کل دوپہر دو بجے یہاں آئیں، تو میرے خیال میں ہم آپ کو کوئی خبر ضرور دے سکیں گے،" اس نے کہا۔ "گڈ مارننگ، مسٹر سینٹ ونسنٹ۔"

جب ٹومی واپس آیا تو ٹینس ایک خاص کتاب دیکھ رہی تھی۔

"میں نے سب تفصیلات نکال لی ہیں،" اُس نے مختصر انداز میں کہا۔ "لارنس سینٹ ونسنٹ، ایرل آف چیریٹن کا بھتیجا اور وارث ہے۔ اگر ہم نے یہ کیس کامیابی سے حل کیا تو ہمیں اشرافیہ میں اچھی خاصی شہرت ملے گی۔"

ٹومی نے پیڈ پر لکھی ہوئی تفصیلات پڑھیں۔

"تمہیں کیا لگتا ہے، وہ لڑکی کہاں گئی ہوگی؟"

"میرا خیال ہے،" ٹینس نے سنجیدگی سے کہا، "کہ وہ اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر بھاگ گئی ہے، کیونکہ وہ کسی اور لڑکے سے اتنی محبت کرنے لگی تھی کہ سکون کھو بیٹھی تھی۔"

ٹومی نے شک سے اسے دیکھا۔

"یہ تو کتابوں میں ہوتا ہے، لیکن میں نے اصل زندگی میں کوئی لڑکی ایسا کرتے نہیں دیکھی،" اس نے کہا۔

جرائم میں ہمسفر  
 "نہیں؟ ہو سکتا ہے تم ٹھیک ہو۔ لیکن میرا خیال ہے لارنس سینٹ ولسنٹ ایسی  
 رومانوی باتوں پر یقین کر لے گا۔ ویسے، میں نے اسے ۲۴ گھنٹوں میں نتائج کی  
 ضمانت دی ہے۔ اور ہماری خاص سروس بھی!"  
 "ٹپنس۔ تم پیدا نشی بے وقوف ہو! تم نے یہ کیوں کہا؟"  
 "خیال بس اچانک ذہن میں آگیا، مجھے لگا اچھا لگے گا۔ فخر نہ کرو، ماں کو سب پتا ہوتا  
 ہے!"

یہ کہہ کر ٹپنس خود کو "ماں" کہہ رہی تھی  
 وہ ہنستے ہوئے باہر چلی گئی، اور ٹومی کو سخت پریشان چھوڑ گئی۔  
 کچھ دیر بعد ٹومی اٹھا، گہری سانس لی، اور باہر نکل گیا تاکہ کچھ کر سکے، دل ہی دل میں  
 ٹپنس کی زیادہ تخیلاتی طبیعت کو کوستارہا۔

جب وہ شام ساڑھے چار بجے تھکا ہارا واپس آیا، تو ٹپنس ایک فائل میں چھپے بسکٹوں  
 کا تھیلا نکال رہی تھی۔

"تم تو بہت تھکے ہوئے لگ رہے ہو،" اُس نے کہا، "کیا کر کے آئے ہو؟"  
 "اس لڑکی کی تفصیل لے کر اسپتالوں کے چکر لگا رہا تھا،" ٹومی نے کراہتے ہوئے  
 جواب دیا۔

"میں نے کہا تھا نا، یہ کام مجھے کرنے دو!" ٹپنس نے ناراضی سے کہا،

تم اکیلے یہ لڑکی کل دو بجے سے پہلے نہیں ڈھونڈ سکتی!"

"میں ڈھونڈ سکتی ہوں۔ اور سنو، میں نے ڈھونڈ بھی لی ہے!"

"کیا؟ تم نے ڈھونڈ لیا؟ کیا مطلب؟"

ٹومی نے حیرت سے پوچھا۔

"یہ ایک بالکل آسان مسئلہ تھا، بہت ہی آسان،" ٹپنس نے ہنستے ہوئے کہا۔

"وہ اس وقت کہاں ہے؟"

جرائم میں ہمسفر

ٹینس نے کندھے کے پیچھے اشارہ کیا۔ "میرے ساتھ والے دفتر میں ہے۔"  
"وہ وہاں کیا کر رہی ہے؟"  
ٹینس ہنسنے لگی۔

"دیکھو، تربیت بچپن کی ہو یا جنگ کے دنوں کی، اثر تو کرتی ہے۔ جب سامنے کیتلی، گیس چولہا، اور آدھا پاؤنڈ چائے رکھی ہو تو جو ہونا ہے، وہی ہوتا ہے۔"  
پھر نرمی سے بولی،

"میڈم ویولیٹ کی دکان وہی ہے جہاں سے میں خود ٹوپیاں خریدتی ہوں، اور کچھ دن پہلے مجھے وہاں ایک پرانی دوست ملی۔ جنگ کے دنوں کی نرسنگ کی ساتھی۔ جنگ کے بعد اس نے نرسنگ چھوڑ دی، ایک ٹوپوں کی دکان کھولی، ناکام ہو گئی، اور پھر میڈم ویولیٹ کے یہاں کام کرنے لگی۔ ہم دونوں نے یہ منصوبہ بنایا۔ وہ نوجوان ونسنٹ کو ہمارا اشتہار دکھانے لگی اور پھر غائب ہو جانے لگی۔ کمال کی منصوبہ بندی — بلنٹ کی زبردست جاسوس ٹیم کی کارکردگی! ہمیں ملے گی شہرت، اور لارنس ونسنٹ کو ملے گا دھکا کہ وہ آخر کار شادی کی پیشکش کر ڈالے۔ جینیٹ خود اس معاملے پر بہت پریشان تھی۔"

ٹومی نے کہا، ٹینس، "تم نے تو مجھے حیران کر دیا! یہ سب تو بہت ہی غلط کام لگتا ہے۔ تم نے ایک نوجوان کو اس کی حیثیت سے باہر شادی کرنے میں مدد دی۔"  
"فضول بات!" ٹینس نے کہا، "جینیٹ ایک زبردست لڑکی ہے — اور دلچسپ بات یہ ہے کہ وہ واقعی اُس کمزور سے لڑکے سے سچی محبت کرتی ہے۔ اور تم خود دیکھ سکتے ہو کہ اُس لڑکے کے خاندان کو کس چیز کی ضرورت ہے — کچھ جوشیلا خون! جینیٹ اُسے سنبھال لے گی، اُسے نائٹ کلب اور شراب سے بچانے لگی، اور اُسے ایک اچھا دیہاتی شریف انسان بنادے گی۔ چلو، آؤ تمہیں اُس سے ملواتی ہوں۔"  
ٹینس نے ساتھ والے دفتر کا دروازہ کھولا، اور ٹومی اس کے پیچھے اندر گیا۔



جرائم میں ہمسفر  
ایک لمبی، خوبصورت سنہری مائل بالوں والی لڑکی، خوش مزاج چہرے کے ساتھ،  
ایک اہلتی ہوئی کیتلی میز پر رکھ رہی تھی۔ وہ مُسکراتی، اور اس کی سفید دانتوں کی قطار  
نظر آتی۔

نرس۔ "مجھے امید ہے کہ آپ مجھے معاف کر دیں گی، مسز بیرس فورڈ، میرا مطلب  
ہے۔ میں نے سوچا کہ آپ شاید خود بھی چائے کے ایک کپ کے لیے تیار ہوں گی۔  
کتنی بار تم نے میرے لیے ہسپتال میں تین بجے رات کو چائے بنائی ہے۔  
ٹپنس نے کہا، "ٹومی، یہ ہے میری پرانی دوست — نرس اسمتھ۔"  
"اسمٹھ؟ واقعی عجیب اتفاق ہے!" ٹومی نے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا۔  
"کیا مطلب؟" نرس اسمتھ نے پوچھا۔

"اوہ کچھ نہیں، ایک مضمون سوچ رہا تھا لکھنے کا،" ٹومی نے ہلکے انداز میں کہا۔  
"ہوش میں آؤ، ٹومی!" ٹپنس نے کہا، اور چائے کا کپ اُس کی طرف بڑھایا۔  
"چلو، اب ایک ساتھ چائے پیتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ ہماری ڈیٹیکٹو ایجنسی  
کامیاب رہے — بلنٹ کی زبردست جاسوس ٹیم!  
اللہ کرے، کبھی ناکام نہ ہو!"

اختتام۔۔۔۔۔

مترجمہ : حاعفہ فاطمہ

ایم اے (بین الاقوامی تعلقات)

"دوسری کہانی، 'ایک کپ چائے'، مشہور جاسوسی مصنف "اگاتھا کرسٹی" کے نایاب ڈائجسٹ 'پارٹنرز ان کرائم' سے منتخب کی گئی ہے، جس کا اردو ترجمہ "مترجمہ حاضہ فاطمہ" نے کیا ہے۔

اس کہانی کا مغربی انداز اس قدر دلکش اور سنسنی خیز ہے کہ ہر صفحے کے ساتھ پڑھنے والے کی نظریں پھیل جاتی ہیں، اور ہر پہلو ایک نیا راز، ایک نیا اسرار پیش کرتا ہے۔ جاسوسی کی دنیا کے ان پیچیدہ راستوں اور جالوں میں، قاری کو ایسا لگتا ہے کہ وہ کسی زبردست معمہ کو حل کرنے کی سرگم میں خود کو ڈوبو چکا ہے، جہاں ہر لمحہ نئی حقیقتیں اور مکرو فریب کا انکشاف ہوتا ہے۔"